مستند رسائل

اردو ترجمہ

رسائل من عليٍّ بن أبي طالبٍ

رضي الله عنه

أدهم شرقاوي
"قس بن ساعدة"

AREEHA
ہمارے پاس ہے ہر کتاب

maktabaguldusta.com

1

تذوّقِ الكلمةَ قبل أن تنطقَ بها!

لفظ کو چکھ لو، پھر زبان سے نکالو!

کتاب سیر أعلام النبلاء میں امام ذہبی نے نقل کیا ہے:

امیر مؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من أراد أن یُنصِف النّاس من نفسه، فلیحبَّ لهم ما یُحِبُّ لنفسه!

جو شخص چاہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ انصاف کرے، اسے چاہیے کہ وہ اُن کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے!

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست: جس پیالے سے تم خود پینا پسند نہیں کرتے، اس سے کسی اور کو مت پلاؤ!

اور جو سلوک تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، وہی دوسروں کے ساتھ روا رکھو!

کیونکہ انسانی نفس ایک ہی ہے، اگرچہ اس کے ظاہری خول مختلف ہوں!

گفتگو سے قبل لفظوں کو چکھ لو، اور تصور کرو کہ یہ بات آپ سے ہی کہی گئی ہے،

اگر وہ شیریں لگے تو کہہ دو اور اگر کڑوی محسوس ہو تو روک لو،

ہمیشہ اپنے آپ کو دوسروں کی جگہ رکھو، اور خود سے یہ سوال کرو:

میں چاہتا ہوں کہ لوگ اس وقت میرے ساتھ کس طرح پیش آئیں؟!

پھر ان کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرو جیسا تم اپنے لیے چاہتے ہو!

2

لا يحفظُ مكان النَّبيل إلَّا النَّبيل!

ایک شریف انسان کا مقام صرف ایک شریف انسان ہی محفوظ رکھ سکتا ہے!

کتاب سیر أعلام النبلاء میں امام ذہبی نے نقل کیا ہے:

امیر مؤمنین حضرت علی بن ابی طالب ﷺ فرماتے ہیں:

خير نا بعد نبيّنا أبو بكر و عمر رضي الله عنهما!

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم میں سب سے بہتر ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنھما ہیں!

اے میرے دوست! ایک شریف انسان کا مقام صرف ایک شریف انسان ہی محفوظ رکھ سکتا ہے!

شریف انسان سمجھتا ہے کہ بلندی پر سب کے لیے گنجائش ہے، اسے خود اوپر اٹھنے کے لیے کسی کو گرانے کی ضرورت نہیں ہوتی!

وہ کسی کی کامیابی کو اپنے لیے خطرہ نہیں سمجھتا، بلکہ دوسروں کی کامیابی کے لیے مدد کا ہاتھ بڑھاتا ہے،

وہ دوسروں کی کشتیوں کے چپو نہیں توڑتا، بلکہ اپنی کشتی کو درست کرتا ہے،

ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو اسے روشن پایا،

فرمانے لگے: اللہ عمر رضی اللہ عنہ کی قبر منور فرمائے، جس طرح انہوں نے ہماری مساجد کو روشن کیا!

3

سمومُ أفاعي النَّسويَّات!

نسوانیت (فیمنزم) کے سانپوں کا زہر!

کتاب مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

امیر مؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إن كانت فاطمة رضي الله عنها لتعجِن، وإنَّ شعرها ليكادُ يضرب الجفنة!

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اس حال میں آٹا گوندھا کرتی تھی کہ ان کے بالوں کی چوٹی (یالٹ) تھال کو چھونے کے قریب ہوتی تھی!

اے میرے دوست: سب سے بڑا زہر جس میں ہم مبتلا ہوئے ہیں، وہ نسوانیت کے ان سانپوں کا پھونکا ہوا زہر ہے!

یہ نافرمان عورتیں جو گھروں کو برباد کرنے والی ہیں،

وہ گھر کے اندر عورت کے کام کو غلامی اور محکومی بنا کر پیش کرتی ہیں،

یہ ساری دنیا کی عورتوں کی سردار خاتون ہیں، جو اپنے آٹے کے برتن پر محنت سے تھک جاتی تھیں!

کیا وہ بے عزت تھیں؟ کیا وہ غلام بنائی گئی تھیں؟

دنیا کی ساری نسوانیت پسند عورتیں بھی جمع ہو جائیں تو ان کے جوتے کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتیں،

ان عورتوں کا مقصد عورتوں کو بھڑکانا، حجاب اتروانا، اور ذمہ داری ادا کیے بغیر حق کا مطالبہ کرنا ہے،

لیکن جب غزہ کی عورتیں مٹائی جا رہی ہوں تو انہیں وہاں کی آواز سنائی نہیں دیتی!

maktabaquddusia.com

4

لاتُصْلِحْ دُنیاكَ بفسادِ آخرتِك!

اپنی دنیا کو اپنی آخرت کے بگاڑ سے نہ سنوارو!

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالبؓ سے کہا گیا:

مَا شَأْنُكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ جَاوَرْتَ الْمَقْبَرَةَ؟

قَالَ: إِنِّي أَجِدُهُمْ جِيرَانَ صِدْقٍ, يَكُفُّونَ السَّيِّئَةَ وَيُذَكِّرُونَ الآخِرَةَ!

اے ابوالحسن! آپ نے قبرستان کے پاس رہائش کیوں اختیار کی؟

انہوں نے فرمایا: میں انہیں سچا ہمسایہ پاتا ہوں، وہ برائی سے روکتے ہیں اور آخرت کی یاد دلاتے ہیں!

اے میرے دوست! اپنے دین کی پاکیزگی برقرار رکھنے کے لیے ڈٹ کر مقابلہ کرو!

ہر وہ صحبت جو تمہیں اللہ کی یاد سے غافل کرے، وہ تمہارے لیے لازم نہیں،

ہر وہ مجلس جو تمہارے دل کو بگاڑ دے، اس سے تنہائی بہتر ہے،

اور ہر وہ عمل جس میں حرام مال ہو، اس سے بے عملی بہتر ہے،

کیونکہ جو گوشت حرام سے پروان چڑھے، آگ ہی اس کی زیادہ حقدار ہے!

اپنی دنیا کو اپنی آخرت کے بگاڑ سے نہ سنوارو!

5

خلیلۃُ رسول اللہ ﷺ!

رسول اللہ ﷺ کی رفیقہ!

سیر اعلام النبلاء للذہبی میں ہے:

امیر مؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

عائشة رضی اللہ عنہا خليلة رسول الله ﷺ!

عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی رفیقہ تھی!

maktabaquddusi.com

اے میرے دوست! سنت کی نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرو!

یہ دین عدل اور محبت پر قائم ہے، نہ کہ انکار اور بغض پر!

رسول اللہ ﷺ کو ان کی ناموس کے متعلق اذیت نہ پہنچاؤ،

ہم اللہ تعالیٰ کا قرب نبی کے اہلِ بیت کی محبت کے ذریعے حاصل کرتے ہیں،

اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان جو کچھ ہوا، اس میں نہ پڑو، کیونکہ ان میں سب سے کم مرتبہ شخص بھی بعد والوں میں افضل شخص سے بھی افضل ہے!

ان کے وہ قدم جو نبی ﷺ کے ساتھ معرکوں میں گرد آلود ہوئے، ہمارے سروں سے زیادہ پاک ہیں!

6

بدمعةٍ واحدةٍ!

ایک آنسو کے ساتھ!

کتاب مجمع الآداب لعبد الرزاق الشیبانی میں ہے:

حضرت علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا:

اتقو اللہ فی الخلوات فإنَّ الشاهد هو الحاكم!

تنہائی میں بھی اللہ سے ڈرتے رہو، کیونکہ جو دیکھ رہا ہے وہی فیصلہ کرنے والا بھی ہے!

اے میرے دوست: تقویٰ کی سب سے خوبصورت تعریف جو میں نے پڑھی وہ ایک بوڑھے شخص کا یہ قول ہے:

تقویٰ یہ ہے کہ جب تم اکیلے ہو تو تمہاری کیا کیفیت ہوتی ہے؟

اے میرے دوست! ظاہر میں تو ہم سب نیک ہوتے ہیں، اصل اعتبار تو تنہائیوں کا ہے!

جب لوگوں کی نگاہیں اوجھل ہو جاتی ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہوتا ہے!

جب تم اللہ کی نگرانی کو اپنے لیے معمولی نہیں جانتے ہیں!

جب تم اس کی عبادت کرتے ہو حالانکہ اس عبادت پر اس کے سوا کوئی گواہ نہیں ہوتا!

مجھے نبی ﷺ کی حدیث سبعہ بہت متاثر کرتی ہے: وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، ان میں وہ شخص بھی ہوگا جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے!

ایک آنسو بس ایک آنسو، خود احتسابی کا ایک لمحہ بھی انسان کے لیے جنت کا ضامن بن سکتا ہے!

maktabaquddusia.com

7

حين يُواجِهُ طبعَه!

جب انسان اپنی طبیعت کا سامنا کرے!

کتاب الآداب الشرعیہ لابن مفلح میں ہے،

حضرت علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا:

يُمْتَحَنُ الرَّجُلُ فِي ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ:

عِنْدَ هَوَاهُ إِذَا هَوَى وَعِنْدَ غَضَبِهِ إِذَا غَضِبَ، وَعِنْدَ طَمَعِهِ إِذَا طَمِعَ!

آدمی تین چیزوں سے آزمایا جاتا ہے:

اپنی خواہش کے وقت، جب وہ خواہش کرے۔ اپنے غصے کے وقت، جب وہ غصہ کرے۔ اور اپنی لالچ کے وقت، جب وہ طمع کرے!

اے میرے دوست! انسان کا حقیقی امتحان اُس وقت ہوتا ہے جب وہ اپنی طبیعت کا سامنا کرے!

جب وہ محبت کرے تو یہ محبت اسے جانب داری پر آمادہ نہ کرے،

جب وہ نفرت کرے تو یہ نفرت اسے ظلم پر آمادہ نہ کرے،

جب وہ غصہ ہو تو یہ غصہ اسے قطع تعلق تک نہ لے جائے۔

ہر وہ لمحہ جو محض طبیعت کے بہاؤ کے ساتھ گزر جائے، اُس پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔

اصل امتحان تو اُن لمحوں میں ہوتا ہے جو تمہیں تمہاری عادت اور طبیعت سے نکال دیں!

8

الآن ماتَتِ الدّار!

اب گھر بھی مر گیا!

کتاب بھجۃ المجالس لابن عبدالبر میں ہے،

امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا:

خیرُ نسائکم الطیبۃ الرّائحۃ، الطَّیبۃ الطعام،

التي إن أنفقت أنفقت قصدا، وإن أمسكت، أمسكت قصدا،

فتلك من عمال الله، وعامل الله لا يخيب!

تمہاری بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوشبودار ہوں، اچھا کھانا پکانے والی ہوں،

جو خرچ کریں تو اعتدال سے کریں، اور جب بچائیں تو اعتدال سے بچائیں،

یہی اللہ کے کارندوں میں سے ہیں اور اللہ کا کارندہ ناکام نہیں ہوتا!

اے میرے دوست! گھر کی شان تو دراصل اُس عورت سے ہوتی ہے جو اس میں بستی ہے!

جب فقیہ ربیعہ کی بیوی کا انتقال ہوا تو انہوں نے اسے دفن کیا اور اپنے ہاتھ جھاڑ لیے، پھر اپنے گھر لوٹے، لاحول ولاقوۃ الا باللہ، إنا للہ وإنا إلیہ راجعون کہا اور رو پڑے،

پھر خود سے مخاطب ہو کر کہا: اے ابو خالد! اب گھر بھی مر گیا!

عمارت عورت کی اُس روح سے زندہ رہتی ہے جو اس کے اندر بستی ہے!

maktabaquddusia.com

9

المهرُ حقُ المرأة لاثمنها!؟

مہر عورت کا حق ہے، اس کی قیمت نہیں!؟

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

أُهديتْ فاطمة ليلة أُهديتْ إليَّ وما تحتنا إلا جلد كبش!

جب فاطمہ رضی اللہ عنہا کو میرے پاس رخصت کیا گیا تو ہمارے نیچے صرف ایک چمڑے کا بچھونا تھا!

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست! مہر عورت کا حق ہے، اس کی قیمت نہیں!

ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز نہیں جس پر ہمیں خجالت ہو، مہر حلال ہے چاہے وہ سونے کے ڈھیروں تک پہنچ جائے،

لیکن بیٹیاں برائے فروخت نہیں!

اپنی بیٹی کے لیے پہلے اُس شخص کو منتخب کرو جو اس کی عزت اور دین کی حفاظت کرے،

پھر اس کے بعد باقی چیزیں دیکھو۔

عورت کا حقیقی مہر وہ نہیں جسے وہ نکاح سے پہلے حاصل کرتی ہے،

بلکہ اس کا حقیقی مہر وہ ہے جسے وہ نکاح کے بعد اپنے گھر میں پاتی ہے!

10

إنّها بالقلبِ لا بالجَيبِ!

وہ دل سے ہے، جیب سے نہیں!

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

عاتب رجل أمير المؤمنين علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ في رثاثة ثيابه،

فقال له: يَقتدي به المؤمن، ويخشَعُ به القلب!

ایک آدمی نے امیر المؤمنین علی بن ابی طالبؓ کو اُن کے کپڑوں کے بوسیدہ ہونے پر ملامت کی۔

تو انہوں نے فرمایا: مومن اس کی پیروی کرتا ہے، اور اس سے دل میں خشوع پیدا ہوتا ہے۔

maktabequdusia.com

اے میرے دوست! اللہ کی قسم، وہ دل سے ہے، جیب سے نہیں وہ جوہر سے ہے، ظاہر سے نہیں!

خوش لباسی میں کوئی عیب نہیں، اور بے شک اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ وہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھے،

لیکن اس دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں تم اُس وقت تک نہیں سمجھ سکتے جب تک اُن کے مقام تک نہ پہنچ جاؤ،

اور اُس وقت تک تم انہیں معذور نہیں سمجھ سکتے ہو جب تک اُن کے دل تمہارے سینے میں نہ ہوں،

دنیا ہمیشہ آخرت کے بالمقابل کھڑی رہتی ہے، جتنا انسان ایک سے دور ہوتا ہے، اتنا ہی دوسرے سے قریب ہوتا ہے،

اور ہم میں سے جسے اللہ دونوں کے درمیان توازن عطا کر دے، اسے یقیناً بہت بڑی خیر عطا ہوئی!

11

من رضیَ فله الرِّضی!

جو راضی رہا اسے رضا ملتی ہے!

کتاب مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

خرج عليٌ (ذات) يوم بسيفه فقال: من (يبتاع) مني

سيفي هذا، فلو كان عندي ثمن إزار ما بعته!

ایک دن حضرت علیؓ اپنی تلوار لے کر نکلے اور فرمایا: کون ہے جو مجھ سے میری یہ تلوار خریدے؟ اگر میرے پاس ایک تہبند کی قیمت بھی ہوتی تو میں اسے ہرگز نہ بیچتا!

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست! اللہ تعالیٰ دنیا دیتا ہے چاہے اس سے محبت کرے یا اسے ناپسند کرے۔

اس نے یہ دنیا نمرود، فرعون، اور قارون کو دی، حالانکہ وہ انہیں ناپسند کرتا تھا۔

اور اس نے یہ دنیا سلیمان علیہ السلام اور ذوالقرنین کو دی، حالیکہ وہ ان سے محبت کرتا تھا۔

لیکن یہ دین اللہ صرف اس شخص کو دیتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

پس تمہیں کسی چیز پر تکلیف یا رنج نہیں ہونا چاہیے سوائے عبادات کے ضائع ہونے کے۔

اور اس بات پر کہ لوگ اللہ کی طرف تم سے پہلے بڑھ جائیں، جبکہ تم دنیا کی مشغولیت میں لگے ہو،

اور اس بات پر کہ وہ (لوگ) تمہاری غیر موجودگی میں رکاوٹیں دور کرلیں، جبکہ تم لاپرواہ رہو۔

اس کے علاوہ باقی سب چیزیں رزق کے پور پر مقرر ہیں؛ جو شخص راضی رہا اسے رضا ملتی ہے اور جو شخص ناراض رہا اس پر ناراضگی لازم ہے۔